



## سوال

نفل نماز یا طواف؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کعبہ کے پاس طواف افضل ہے یا نفل نماز؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بے شک نماز عبادت اور تقرب الہی کے حصول کا افضل ترین ذریعہ ہے اسی طرح بیت الحرام کا طواف بھی نماز اور دعاء ہے اور اس کی بھی بہت بڑی فضیلت ہے لیکن راجح بات یہ ہے کہ جو شخص باہر سے مکہ میں آیا اور اسے یہاں سے جلد چلے جانا ہے تو اس کے حق میں مطلق نفل نماز کی نسبت طواف بہتر ہے۔ کیونکہ طواف اسے ہر جگہ میسر نہ ہوگا لیکن وہ یہاں نماز بھی نہ چھوڑے بلکہ سنن راتبہ طواف کی دو رکعات اور جس قدر ممکن ہو نماز بھی پڑھتا رہے مکہ میں مقیم انسان کے لئے نفل نماز افضل ہے۔ لیکن وہ بیت اللہ کا طواف بھی نہ چھوڑے یہ کہتے ہوئے کہ وہ جب چاہے گا طواف کر لے گا۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 454

محدث فتویٰ